[This question paper contains 2 printed pages.]

Your Roll No...............

Sr. No. of Question Paper	**:**	**5436**	**H**
Unique Paper Code	:	2141001001	
Name of the Paper	:	Urdu-A	
Name of the Course	:	**Common Prog. Group – AEC**	
Semester	:	II	

Duration : 2 Hours Maximum Marks : 60

Instructions for Candidates

1. Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.

نوٹ: صرف چار سوالوں کے جواب لکھیے۔ پہلا اور دوسرا سوال لازمی ہے۔ نمبر مساوی ہیں۔

۱۔ درج ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے:

(الف)

"اب ہندوستان کی سیاست کا رخ بدل چکا ہے۔ مسلم لیگ کے لیے یہاں کوئی جگہ نہیں ہے۔ اب یہ ہمارے دماغوں پر منحصر ہے کہ ہم کسی اچھے اندازِ فکر میں بھی سوچ سکتے ہیں یا نہیں۔ اسی لیے میں نے نومبر کے دوسرے ہفتے میں ہندوستان کے مسلمان رہنماؤں کو دہلی بلانے کا قصد کیا ہے۔ دعوت نامے بھیج دیے گئے ہیں۔ ہراس کا موسم عارضی ہے۔ میں تم کو یقین دلاتا ہوں کہ ہم کو ہمارے سوا کوئی زیر نہیں کر سکتا۔ میں نے ہمیشہ کہا اور آج بھی پھر کہتا ہوں کہ تذبذب کا راستہ چھوڑ دو، شک سے ہاتھ اٹھا لو اور بد عملی کو ترک کر دو۔ یہ تین دھار کا انوکھا خنجر لوہے کی اس دو دھاری تلوار سے زیادہ کاری ہے جس کے گھاؤ کی کہانیاں میں نے تمہارے نوجوانوں کی زبانی سنی ہے۔ یہ فرار کی زندگی جو تم نے ہجرت کے مقدس نام پر اختیار کی ہے، اس پر غور کرو، اپنے دلوں کو مضبوط بناؤ اور اپنے دماغوں کو سوچنے کی عادت ڈالو اور پھر دیکھو کہ تمہارے یہ فیصلے کتنے عاجلانہ ہیں۔ آخر کہاں جا رہے ہو اور کیوں جا رہے ہو؟"

(ب)

"اضمحلال روح کا روز افروں ہے۔ صبح کو تبرید، قریب دوپہر کے روٹی، شام کو شراب۔ اس میں سے جس دن ایک چیز اپنے وقت پر نہ ملی، میں مر لیا۔ واللہ نہیں آسکتا، باللہ نہیں آسکتا۔ دل کی جگہ میرے پہلو میں پتھر بھی تو نہیں۔ دوست نہ سہی دشمن بھی تو نہ ہوں گا۔ محبت نہ سہی عداوت بھی تو نہ ہو گی۔ آج تم دونوں بھائی اس خاندان میں شرف الدولہ اور فخر الدولہ کی جگہ ہو۔ "لم یلد ولم یولد" ہوں میر زوجہ تمھاری بہن، میرے بچے تمھارے بچے ہیں۔ خود جو میری حقیقی بھتیجی ہے، اس کی اولاد بھی تمھاری ہی اولاد ہے۔ نہ تمھارے واسطے بلکہ ان بے کسوں کے واسطے تمھارا دعا گو ہوں اور تمھاری سلامتی چاہتا ہوں۔ تمنا یہ ہے اور انشا اللہ تعالیٰ ایسا ہی ہو گا کہ تم جیتے رہو اور میں تم دونوں کے سامنے مر جاؤں تا کہ اس قافلے اگر روٹی نہ دو گے چنے تو دو گے اور اگر چنے بھی نہ دو گے اور بات نہ پوچھو گے تو میری بلا سے۔ میں تو موافق اپنے تصور کے مرتے وقت ان فلک زدوں کے غم میں نہ الجھوں گا۔"

P.T.O.

۲۔ درج ذیل میں سے کسی ایک حصے کی تشریح مع حوالہ کیجیے:

(الف)

اثر اس کو ذرا نہیں ہوتا — رنج راحت فزا نہیں ہوتا
ذکر اغیار سے ہوا معلوم — حرف ناصح برا نہیں ہوتا
تم ہمارے کسی طرح نہ ہوئے — ورنہ دنیا میں کیا نہیں ہوتا
تم مرے پاس ہوتے ہو گویا — جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا
چارۂ دل سوائے صبر نہیں — سو تمھارے سوا نہیں ہوتا

(ب)

کھلی ہے سفر اور تجارت کی راہیں
نہیں بند صنعت کی حرفت کی راہیں
جو روشن ہیں تحصیل حکمت کی راہیں
تو ہموار ہیں کسب دولت کی راہیں
نہ گھر میں غنیم اور دشمن کا کھٹکا
نہ رستوں میں قزاق و رہزن کا کھٹکا
مہینوں کے کٹتے ہیں رستے پلوں میں
گھروں سے سوا چین ہے منزلوں میں
ہر اک گوشہ گلزار ہے جنگلوں میں
شب و روز ہے ایمنی قافلوں میں
سفر جو کبھی تھا نمونہ سفر کا
وسیلہ ہے اب وہ سراسر ظفر کا

۳۔ غالب کی خطوط کی ادبی اہمیت پر اظہار خیال کیجیے۔

۴۔ ابوالکلام آزاد کی مضمون نگاری کے امتیازات پر روشنی ڈالیے۔

۵۔ "مرغ اسیر کی نصیحت" کے مرکزی خیال پر تبصرہ کیجیے۔

۶۔ مومن کی غزل گوئی کی خصوصیات پر روشنی ڈالیے۔

۷۔ درج ذیل میں سے کسی تین کی تعریف مثالوں کے ساتھ کیجیے:

تشبیہ، استعارہ، صنعت تضاد، صنعت تجنیس، مراعات النظیر، صنعت تلمیح، صنعت لف ونشر

(400)